جغرافیہ دکن

مستعملہ مدارس ملک سرکار عالی

جسکو

بغرض خوشنودی مزاج عالی جناب نواب عماد الملک بہادر ناظم تعلیمات ملک سرکار عالی

کے

مولوی محمد عبد الرحیم خانصاحب ناظر مدارس ضلع ورنگل نے مرتب کیا تھا اب

باضافہ مضامین جدیدہ و مردم شماری حال مدارس سرکاری ملک سرکار عالی کیلیے از سر نو تیار کیا

اور جسکو

حاجی منشی نوشہ علیخانصاحب تاجر کتب بازار چارمینار نے

مطبع سہیل دکن مین چھپوایا

طبع چہارم

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دیباچہ

یون تو جغرافیہ دکن کے نام سے بہت سی تالیفات ہوچکی ہین اور آیندہ ہونی ہونگی لیکن ہمارا جغرافیہ ہماری خاص چشمدید حالت کا خاکہ ہے ہم ارباب ملک دکن اور عزیز مدرسین ممالک محروسہ سرکار عالی کے تہ دل سے مشکور ہین کہ ہمارے بے نظیر اور مختصر جغرافیہ دکن کی اونھون نے بے انتہا قدردانی کی اور جسکی فروخت کو روز افزون ترقی ہے یہہ چوتھی مرتبہ ہے کہ جغرافیہ دکن طبع ہوا ہے۔ اس مرتبہ ہم نے چند نئے خیالات اور مغربی روشنی کے تازہ مضامین بھی اضافہ کردئے ہین ناظرین پڑھکر بہت محظوظ ہونگے اور طلبا دنیا کی حالت کو سمجھین گے۔ عنقریب ہمارا جغرافیہ ایشیا اور جغرافیہ کرۂ ارض بھی چھپکر ہدیۂ ناظرین ہوگا۔

خاکسار

محمد عبدالرحیم خان

ناظر مدارس ضلع ورنگل

زمین کی شکل

جغرافیہ ایک یونانی کلمہ ہے جو دو لفظون سے مرکب ہے
اور اوس کے معنی سطح زمین کا بیان ہیں زمین نارنگی کی
مانند گول ہے اور اس کے ثبوت مین یہہ دلیلین کافی ہین
اوّل یہہ کہ اگر کوئی مسافر اپنے جہاز کو ایک ہی سمت مثلاً
مشرق یا مغرب کو لیے جائے تو وہ زمین کے گرد ہو کر پھر
وہیں آجاتا ہے۔

دوم یہہ کہ جب میدان مین کھڑے ہو کر چارون طرف
نگاہ کرتے ہیں تو اول درختون کی چوٹیان نظر آتی ہین
اور جس قدر انکے قریب جاتے ہیں اوسی قدر ان کے
نیچے کے حصے درجہ بدرجہ نظر آتے جاتے ہین۔ اس سے

معلوم ہوا کہ زمین گول ہے اگر زمین گول نہ ہوتی تو سارے درخت چوٹی سے جڑ تک ایک ہی دفعہ نظر آجاتے۔

سوم چاند گہن سے بخوبی ظاہر ہے کہ زمین گول ہے کسواسطے کہ زمین کا سایہ چاند پر پڑنے سے چاند گہن واقع ہوتا ہے اور یہہ سایہ ہمیشہ اور ہر حالت مین گول ہی نظر آتا ہے

زمین کی روزانہ حرکت

زمین ایک خط وہمی پر جو اس کے مرکز سے گذرتا ہے اور جس کو محور کہتے ہیں ۲۴ گھنٹے مین اس محور کے گرد ایک گردش کرتی ہے اور اس گردش سے دن اور رات پیدا ہوتے ہین جب زمین کا وہ حصہ جس پر ہم رہتے ہیں آفتاب کے سامنے آتا ہے تو ہمارے یہان دن ہو جاتا ہے اور جب وہ حصہ

آفتاب کے سامنے سے ہٹ جاتا ہے تو رات ہو جاتی ہے اور زمین مغرب سے مشرق کی طرف حرکت کرتی ہے۔

زمین کی سالانہ حرکت

روزانہ حرکت کے علاوہ زمین کو ایک اور بھی حرکت ہے یعنی وہ آفتاب کے گرد بھی پھرتی ہے۔ اِس حرکت کو حرکت سالانہ کہتے ہین اور اِس سے موسمون کا تغیر و تبدل پیدا ہوتا ہے۔ زمین آفتاب کے گرد جو زمین سے ۹ کرور ساٹھ لاکھ میل دور ہے اپنی حرکت سے ایک دایرہ بناتی ہے جسمیں ۳۶۵ دن ۵ گھنٹے ۴۸ منٹ ۴۰ سکنڈ مین ایک چکر لگاتی ہے اور اسی مدت کو سال کہتے ہین۔ جس طرح زمین آفتاب کے گرد گردش کرتی ہے اسی طرح قمر یعنی چاند زمین کے گرد ۲۹½ روز میں

گردش کرجاتا ہے۔ چاند زمین سے ۲۳۷۰۰۰ میل دور ہے

سطح زمین کی قدرتی تقسیم

جغرافیہ روے زمین کے خشکی اور تری کے حال کو کہتے ہین۔
سطح زمین خشکی اور تری پر منقسم ہے ایک چوتھائی سے کسی قدر
زیادہ خشکی ہے اور باقی سب تری ہے۔

تری کے حصے یہہ ہین

بحر۔ بحیرہ۔ بحرالجزائر۔ کھاڑی یا خلیج۔ جھیل۔ ابنائے۔ رودبار
دریا۔ نہر۔ تالاب۔

بحر سمندر کے سب سے بڑے ٹکڑے کو کہتے ہیں۔
بحیرہ بحر سے کسیقدر چھوٹا ہوتا ہے۔

بحرالجزائر جس سمندر مین بہت سے جزیرے واقع ہون۔

خلیج پانی کے اوس قطعہ کو کہتے ہین جو دور تک خشکی میں چلا گیا ہو۔

جھیل پانی کا وہ قطعہ ہے جس کے چارون طرف خشکی ہو۔

آبنای پانی کی وہ لکیر ہے جو دو سمندرون کو ملائے۔

رودبار آبنای سے کسیقدر چھوٹا ہوتا ہے۔

دریا خشکی پر بہتے ہوے پانی کو کہتے ہین جو کسی جھیل یا پہاڑ سے نکلکر میدان مین بہتا چلا جاتا ہے۔

نہر وہ مصنوعی دھار پانی کی ہے جو کسی ندی یا تالاب سے کاٹ کر نکالی جائے۔

تالاب جو جھیل سے چھوٹا ہو۔

خشکی کے حصّے یہہ ہین

براعظم خشکی کے اوس بڑے حصے کو کہتے ہیں جس میں بہت سے ملک شامل ہون مثلاً ایشیا۔

جزیرہ خشکی کا وہ قطعہ ہے جس کے چارون طرف پانی ہو مثلاً جزیرۂ بورنیو۔

جزیرہ نما خشکی کا وہ قطعہ ہے جسکے تین طرف پانی اور ایک طرف خشکی سے ملا ہو جیسے جزیرہ نماء عرب

خاکناے یا گردنِ زمین۔ خشکی کا وہ تنگ قطعہ ہے جو دو خشکیون کو ملاوے اور دو سمندرون کو جدا کرے جیسے خاکناے کرا

راس خشکی کا ایک گوشہ ہوتا ہے جو بہت دور تک سمندر مین چلا گیا ہو جیسے راس کا مورن۔

پہاڑ اوس بلند قطعہ سنگلاخ کو کہتے ہین جو سطح زمین سے اونچا ہو جیسے کوہ ہمالیہ۔

دارالسلطنت وہ شہر ہے جہان ملک کا بادشاہ یا فرمان روا ہو جیسے لندن۔

صوبہ ملک کا وہ حصہ ہے جو ایک صوبہ دار کے زیر حکومت ہو اور اوس مین چند ضلعے واقع ہون۔ جیسے صوبۂ بیدر۔

ضلع وہ حصہ صوبے کا ہے جس مین ایک اوّل تعلقدار کی حکومت ہو اور اوس مین چند تعلقات یعنی تحصیل ہون مثلاً ضلع گلبرگہ۔

تعلقہ ضلع کا وہ حصہ ہے جس مین ایک تحصیلدار کی حکومت ہو اور اوس کے متعلق بہت سے دیہات ہون جیسے تعلقہ بہونگیر۔

گاؤن اوس چھوٹی آبادی کو کہتے ہیں جس میں چند خاندان ملکر رہتے ہون اور زراعت کرتے ہون مثلاً زرسم پیٹھ۔

قصبہ بڑے گاؤن کو قصبہ کہتے ہین جسکی مردم شماری ہزارون ہو اور ہر قسم کے لوگ رہتے ہون مثلاً قصبہ بھونگیر۔

شہر بڑے بڑے قصبون کو شہر کہتے ہین جسکی مردم شماری لاکھون کے قریب ہو مثلاً شہر حیدرآباد۔

علاقہ دیوانی وہ علاقہ ہے جو حضور نظام کے دیوان یعنی مدارالمہام یا وزیر اعظم کے زیر انتظام ہے۔

علاقہ صرفخاص وہ علاقہ ہے جس کا انتظام بذریعہ ایک معتمد خود بنفس نفیس حضور نظام فرماتے ہین اور اوس کی آمدنی صرف خاص مین خرچ کی جاتی ہے

علاقہ پایگاہ وہ علاقہ ہے جو بغرض رکھنے فوج کے دیا گیا ہے۔

عام جاگیرات وہ دیہات ہین جن پر عام لوگ قابض ہین اور اونکو گورنمنٹ سے کسی صلے مین عطا ہوے ہین

اضلاع مفوضہ برار وہ ضلعے ہین جو عہدناموں کی رو سے براے خرچ فوج کے لئے سرکار عظمت مدار کو تفویض کیے گئے ہین

سطح زمین کی فرضی تقسیم

جغرافیہ دانون نے زمین کے دو نصف کرہ فرض کر لئے ہین ایک کا نام نصف کرۂ مشرقی اور دوسرے کا نصف کرۂ غربی ہے نصف کرۂ شرقی مین ایشیا۔ یورپ۔ افریقہ۔ آسٹریلیا۔ جزائر وغیرہ ہین۔

ایشیا مین بہت سے ملک ہین جن مین ہندوستان سب سے بڑا اور زرخیز ملک ہے جس مین صاحبان انگریز بہادر کی حکومت ہے

انگریزی عملداری کے علاوہ ہندوستان مین بہت سے دیسی والیان ملک بھی ہین جو اپنے اپنے علاقون مین حکومت کرتے ہین ۔ دیسی ریاستون مین سلطنت نظام حیدر آباد دکن جو ہندوستان کے جنوبی گوشے مین واقع ہے نہایت نامی گرامی اور طاقت ور شاندار ریاست ہے جس کے فرمان روا

اعلی حضرت قوی شوکت بندگان عالی متعالی حضور پرنور نظام الملک آصف جاہ میر محبوب علیخان فتح جنگ بہادر خلد اللہ ملکہ و دولتہ و سلطنتہ ہین

اقلیم ہندوستان مین اب مسلمانون کی عزت و حرمت جیسی یہان ہے ایسی اور جگہہ نہین ہے خدا قایم رکھے ۔

سلطنت نظام کے حدود اربعہ یہہ ہین

حد شرقی پریسیڈنسی مدراس کے اضلاع ۔ کرنول ۔ کنور

مچھلی بندر۔ گوداوری ندی۔

حد شمالی ممالک متوسط ہند اور ضلع ناسک۔

حد جنوبی ضلع کرنول۔ دریاے تنگبھدرا۔

حد مغربی خاندیس احمدنگر اضلاع دہارواڑ۔ کلاڈگی۔

دارالسلطنت بلدہ حیدرآباد فرخندہ بنیاد ہے بلدہ خاص کی مردم شماری ۱۹۰۰۰۰ ہے۔ صوبۂ اورنگ آباد اور گلبرگہ کی زمین سیاہ اور صوبہ ورنگل و بیدر کی زمین پتھریلی اور زرخیز ہے۔

پہاڑ یون تو تمام ملک چھوٹے بڑے پہاڑون سے بھرا پڑا ہے مگر مشہور اور بڑے پہاڑ یہہ ہین۔

سلسلۂ بالاگھاٹ ۲۰۰ میل تک ہے سلسلہ سیادری پربت ایک حصہ اجنٹا کنڈیکل گٹا۔ کنڈی گرنبا راکھی گٹا یا منی گڈہ ایک سلسلہ درمیان گوداوری اور مانجرا کے ہے جو درمیان

اودگیر اور کولاس کے گذرتا ہے۔

ایک سلسلہ ضلع محبوب نگر اور نلگنڈہ کے درمیان اور دوسرا ضلع

پربھنی سے خاندیس تک پہونچا ہے۔

دریا تمام ریاست مین دریاؤن کی شمار قریب (۵۵) کے ہے

مگر سب سے بڑے اور مشہور صرف دو ہین۔

ایک گوداوری یا گوتما گنگا مغربی گھاٹ سے نکلکر (۸۵۰)

میل بہکر خلیج بنگالہ مین گرتی ہے۔ اسکے باجگذار ندیان پورنا

وردھا۔ بان گنگا۔ مانجرا ہین۔

دوسرے کرشنا۔ مہابلیشور سے نکلکر ۸۰۰ میل بہکر مچھلی بندر

کے قریب خلیج بنگالہ مین گری ہے۔ اسکی باجگذار ندیان

بنیرہ۔ تنگبھدرا۔ وناری موسی۔ ویرا ناری۔ بھیما وغیرہ ہین۔

تالاب قدرتی تالاب دکھن مین بہت کم ہین۔ جو ہین

وہ بند باندھکر بنائے گئے ہین۔
پاکھال کا تالاب ۲۰ میل مربع مین ہے۔ حسین ساگر۔ تالاب میر عالم میر جملہ۔ اور دولت آباد کے دو تالاب ہین۔ کل تالاب ریاست بھر مین تقریباً تیس (۳۰) ہزار ہین۔

نہرین اور نالے - نہر ابراہیم پٹن (۵۶۰) میل طول مین ہے تالا ملکاپور ۳۴ میل لمبا ہے۔ آب و ہوا معتدل اور خوشگوار ہے نہ سردی زیادہ پڑتی ہے نہ گرمی۔ مگر گرمی قلب کو ضعیف کرتی ہے۔

بیماریان ہیضہ۔ نارو۔ امراض چشم۔ طحال۔ بخار تپ لرزہ۔ درد سول پیچش وغیرہ ہوتی ہین

آبادی کل ملک سرکار عالی کی ایک کرور پندرہ لاکھ چونتیس ہزار چار سو گیارہ ہے۔

مذاہب - ہندو - جین - سکھ - عیسائی - پارسی ہین -

زبانین تلنگی - مرہٹی - کنڑی - اردو زیادہ مستعمل ہین اور علاوہ ان کے اروی - عربی - نجاری - گونڈ - کیکاری گجراتی - پنجابی - ترکی - پارسی - انگریزی بھی بولی جاتی ہین

آمدنی کل ملک سرکار عالی ۳۰۰۰۰۰۰۰ تین کروڑ سے زیادہ ہے جاگیرات اس کے علاوہ ہین -

جنگلی جانور ہاتھی - ارنا بھینسہ - نیل گاے - سانبھر - چرغ - بھیڑئے - بور بچے - ریچھ وغیرہ ہین -

پلاو جانور گھوڑے - ہاتھی - بیل - بھینس - بکری وغیرہ ہین

پیداوار گیہون - چنا - کلتھی - تور - تل - اُردو - مونگ - مکئی مسور - باجرا - جوار - ہلدی - مرچ - تمباکو - ارنڈی - شکر ہین -

نباتات میوہ جات گاجر - مولی - شلجم - سنگھاڑہ - آلو - آم

جامن - سیتاپھل - انجیر - انگور ہین -

کھانین لوہا - کوئلہ - تانبہ - سونا - ہیرا - یاقوت - ابرق

کھریا کے ہیں -

دستکاری قالین - آلات حرب - مشروع - ساریان

...ی برتن وغیرہ ہین -

ریل ایک حیدرآباد سے واڑی تک اور دوسری حیدرآباد

سے بیواڑہ تک ہے - اس مین ایک شاخ ڈورناکل سے

... پہار تک ہے - سوا ے ان کے اور چند ریلون کے

...انی تجویز درپیش ہے -

تقسیم ملک بحساب گورنمنٹ

ملک چار صوبون پر منقسم ہے جن کے نام ذیل مین

درج ہیں ہر ایک صوبہ میں ایک صوبہ دار صاحب کی حکومت ہے۔

صوبہ ورنگل۔ صوبہ اورنگ آباد۔ صوبہ محمد آباد بیدر۔ صوبہ گلبرگہ۔

ان چارون صوبون مین سولہ ضلعے اور ایک عملداری ہے ہر ضلع مین ایک اول تعلقدار کی حکومت ہے۔ اب ہم ہر ایک صوبہ کا حال جداگانہ لکھتے ہین۔

صوبۂ ورنگل

حدود اربعہ۔ حد شمالی۔ ضلع ییلگندل۔ حد جنوبی دریائے کرشنا حد شرقی دریائے گوداوری۔ حد غربی ضلع لنگسگور

ورائچور گلبرگہ ہین -

اس صوبہ کی مردم شماری (۲۵۴۲۱۷۹) ہے اورآمدنی سالانہ (۴۳۵۳۲۰۰) ہے رقبہ (۲۰۴۰۷) میل مربع آب وہوا مرطوب ہے - زبانین تلنگی اردو ہین - آدمی اس صوبے کے سیاہ فام کمزور سست اور باعرضت چانول ترشی سیندہی کے شوقین ہین - زمین پتھریلی اور زرخیز ہے پہاڑ کنڈی کل گٹا (۵۰) میل لنبا ہے اور ایک پہاڑی سلسلہ محبوب نگر اور نلگنڈہ کے درمیان ہے -

بڑے دریا گوداوری اورکرشنا ہین - اس صوبے مین چار ضلعے ہین - ضلع محبوب نگر - اطراف بلدہ صرف خاص ورنگل نلگنڈہ -

ضلع اطراف بلدہ یا صرفخاص

(۱) یہہ ضلع بنام صرف خاص بلدۂ حیدرآباد کے گرداگرد ہے۔ اس کی حد شمالی ضلع بیدر۔میدک۔ یلگندل۔ جنوب مین ضلع محبوب نگر مغرب مین ضلع گلبرگہ۔ مشرق مین ضلع نلگنڈہ اور محبوب نگر ہے۔ رقبہ (۳۳۶۳) میل مربع مردم شماری (۳۸۹۷۸۴) کل آمدنی (۴۱) لاکھہ سے کچھہ زیادہ ہے۔کل دیہات (۱۴۴۳) ہیں۔ اس ضلع مین تحصیل شمالی۔تحصیل مشرقی۔تحصیل جنوبی۔تحصیل ٹاوہ۔ تحصیل غربی۔جملہ پانچ تعلقہ ہین

علاوہ اس کے فرید آباد۔ جیٹ گڈہ۔ حصہ صرف خاص جاگیر ہین۔

اس ضلع مین پہاڑیون کا چارون طرف ایک طوفان عظیم
برپا ہے - موسی ندی بہتی ہے - مشہور مقامات یہہ ہین -
بلدۂ حیدرآباد - سکندرآباد - گولکنڈہ بلارم یا الوال -
بلدۂ حیدرآباد فرخندہ بنیاد موسی ندی پر ممالک محروسۂ
سرکار عالی کا دارالسلطنت اور ہندوستان کے عظیم الشان
شہرون مین سے ہے جس طرح پر تمام دنیا کے مسلمانون
کی عزت اور عظمت کا دار و مدار قسطنطنیہ یا استنبول پر ہے
اسی طرح ہند کے مسلمانون کی شان و شوکت اور
برتری اور عظمت کا مقام حیدرآباد ہے - اس کو سلطان
محمد قلی قطب شاہ نے ۹۹۰ھ مین بنا کیا - اِس شہر مین
ہزارہا نواب جلیل القدر صدہا راجے رہتے ہین رات دن
شہرون پر اس کثرت کے ساتھ گھوڑا گبھی چرٹ ہاتھی

اور فوج کے پرے کے پرے چلتے رہتے ہین کہ نظر
کام نہین کرسکتی کوئی روز ایسا نہین ہوتا کہ دن بھر
مین پچاس چالیس شادیون کے اژدہام نہ نکل جاتے
ہون۔ اس شہر مین کم سے کم ایک لاکھ فقیر بھیک
مانگنے والے ہونگے۔ اور اسی طرح دنیا کے وہ
لیاقت مند لوگ جن کا نظیر ملنا مشکل ہے آج اس شہر
مین کثرت کے ساتھ موجود ہین۔

اس شہر کا چار مینار۔ لشیری گھنٹہ جو چار مینار پر نصب
ہے۔ چارسوکا حوض۔ چار کمان۔ مکہ مسجد۔ افضل گنج
کی مسجد۔ محلات حضور پرنور۔ بارادری نواب شمس الامرا
بہادر۔ نیا اور پرانا پل۔ قلعہ گولکنڈہ کے باہر قطب شاہیون
کے گنبد۔ باغ عامہ۔ نظام کالج۔ دارالعلوم۔ فلک نما

جہان نما وغیرہ مشہور ہین ۔ اور عشرۂ محرم یہان کا
تمام دنیا سے نرالا ہوتا ہے خصوصاً لنگر حضوری اور
نعل صاحب اور بی بی کے علم کی سواری قابل دید
ہے ۔ سکندر آباد نواب سکندر جاہ بہادر کے نام
سے آباد کیا ہے ۔ گولکنڈہ قطب شاہیون کا تخت گاہ
تھا ۔ یہان کا قلعہ ۔ جمعہ مسجد ۔ بالا حصار ۔ نو محلہ ۔ نقار خانہ
عاشور خانہ ۔ اور قطب شاہیون کے مقبرے مشہور اور
قابل دید ہین ۔ بلارم مین فوج کنٹنجنٹ کی چھاونی ہے ۔

ضلع ورنگل

اس کی حد شمالی ضلع بلگنڈل ۔ حد جنوبی دریاے کرشنا
مشرق مین دریاے گوداوری و ضلع مچھلی بندر

مغرب مین ضلع نلگنڈہ و یلگندل ہے۔

رقبہ (۹۷۷۹) میل مربع - مردم شماری (۱۹۱۳۱۵۸) ہے

زبان تلنگی - اردو بولی جاتی ہے۔ آب وہوا مرطوب

ہے۔ آمدنی سالانہ (۱۷) لاکھہ (۵۳) ہزار (۹) سو روپیہ

سکہ حالی مشہور پہاڑ کندی کل گٹا ہے۔ دریاے کرشنا

گوداوری مع اپنی باجگذار ندیون کے۔ پاکھال

کا تالاب - رمپا - لوکرادارم ہے۔ کل تالاب

اس ضلع مین (۳۰۰۰ ہزار) ہین - اور نو تعلقات

حسب ذیل ہین -

(۱) ورنگل (۲) پاکھال (۳) مدہرہ (۴) کھمم (۵) کندی کنڈہ

(۶) پالونچہ (۷) وردنا پیٹھہ (۸) پرکال (۹) چریال۔

اور ایک بٹی بلندہ پہاڑ ہے - تمام ضلع مین جھاڑی - پہاڑ

کثرت سے ہین - اور مشہور مقامات یہہ ہین
ورنگل کا قلعہ - مٹواڑی کے اونی قالین - پاکھال کا تالاب
مشہور ہے - ہنمکنڈہ مین جناب صوبہ دار صاحب اور
اول تعلقدار صاحب کا مستقر ہے - یہان کی نہار کھم کی دیول
مشہور ہے - اور حضرت شاہ عبد النبی صاحب کے مزار
کا گنبد قابل دید ہے جس مین ہر سال عرس ہوتا ہے اور
حضور پر نور بنفس نفیس رونق افروز ہوکر لاکھون روپے کا
کھانا اور زر نقد غربا کو تقسیم فرماتے ہین - کھم کی مکھی جانورون
کے لئے قاتل ہے - بوسگا مین گرم پانی کا چشمہ ہے سنگرینی
اور شاسٹی - یلندلہ پہاڑ کا مادرم راجورہ مین کوئلہ کی
کھان ہے - تعلقہ کنڈی کنڈہ کا مستقر مانکوٹہ مین اور
تعلقہ پاکھال کا نرسم پیٹھہ مین - اور تعلقہ پرکال کا امبال

ہین ہے - جڑکل کی جاترا بڑی دھوم دھام سے ہوتی ہے
چریال کی جاجم اور پردے وغیرہ بہت مشہور ہین - ظفرگڈہ
کاقلعہ - کلورکی ابرق اور ہیرے کی کان مشہور ہے -

ضلع نلگنڈہ

شمال مین ضلع ورنگل - جنوب مین دریاے کشنا - مشرق میں
ضلع ورنگل - مغرب مین ضلع اطراف بلدہ رقبہ (۴۱۳۱)
میل مربع - آبادی (۶۲۴۶۱۷) زبان تلنگی بولی جاتی ہے
آمدنی سالانہ ۱۲ لاکھ ۳۰ ہزار ۴ سوروپیہ - موسی ندی کے
علاوہ بڑادریا کرشنا ہے - تالاب ۲۰۰۰ کے قریب ہین
اس ضلع مین صرف پانچ تعلقہ ہین (۱) نلگنڈہ (۲) بھونگیر
(۳) سریاپیٹھ (۴) دیورکنڈہ (۵) دیول پلی -

مشہور مقامات یہہ ہین -
نلگنڈہ دو پہاڑون کے درمیان واقع ہے - بہونگیر مین
جمال بہار صاحب کا عرس ہوتا ہے - یہان کا قلعہ
بہت خوب صورت ایک چھوٹے پہاڑ پر ہے - دیور کنڈہ
کا پہاڑی قلعہ مشہور ہے - وزیرآباد بڑا قصبہ دریاے
کشنا پر ہے - سریاپیٹھ کی گڑھی اور مسافرخانہ مشہور
ہے -

ضلع محبوب نگر

اس کے شمال مین ضلع اطراف بلدہ - جنوب مین دریاے
کشنا مشرق مین ضلع نلگنڈہ مغرب مین گلبرگہ شورا پور
رایچور - رقبہ ۱۹۴۵۵ میل مربع - مردم شماری ۷۰۴۹۴۹

زبان تلنگی - مرہٹی - کنڑی بولی جاتی ہے - آمدنی سالانہ
۱۳ لاکھ ۹۶ ہزار روپیہ سکہ حالی ہے -

پہاڑ - قاسم پیٹھ - ملکاپور - ابراہیم پٹن -
دریاے کشنا - ڈنڈی - ویواگ - پدواگ مشہور
ندیاں ہیں -

اس ضلع مین آٹھ تعلقات ہین (۱) محبوب نگر (۲) جڑچرلہ
(۳) ناگر کرنول (۴) کوبلکنڈہ (۵) کلتھل (۶) کلواکرتی (۷) نارائن پیٹھ (۸)
ابراہیم پٹن - اور دو پٹیاں (۱) پٹی پرگی (۲) پٹی امرا باد
اور ایک جاگیر جنگول ہے -

ابراہیم پٹن کا تالاب اور نہر مشہور ہے - کلتھل مین
پہلے چھاونی تھی - کوبلکنڈہ کا پہاڑی قلعہ نہایت
مضبوط ہے - قصبہ ویرانہ سارہ گیا ہے - پولاپلی بڑا

بڑا قصبہ ہے۔ ناراین پیٹھ مین تجارت کی منڈی ہے جس کی آبادی (۱۶۰۰۰) کے قریب ہے۔ گنبورہ مین ہر اتوار کو پیٹھ لگتی ہے۔ محبوب نگر مین اوّل تعلقدار کی کچہری ہے۔ ونپرتی اور امرچنتا بڑی جاگیرین ہین۔

صوبۂ محمد آباد بیدر

اس صوبہ کی حد شمالی۔ مان گنگا اور دریاے وردھا۔ اور ملک برار اور ممالک متوسط۔ جنوب مین اطراف بلدہ ضلع ورنگل مشرق مین گوداوری اور وردھا ندی۔ مغرب مین پربھنی ناندیڑ اور دریاے مانجرا۔ رقبہ (۲۱۶۱۴) میل مربع۔

آبادی کل صوبہ کی (۳۲۳۲۶۷۲) ہے۔ زبان اکثر

تلنگی اور کنڑی مرہٹی بولی جاتی ہے۔ اس صوبے کے لوگ مثل صوبہ شرقی کے سیاہ فام کمزور سست۔ سادہ لوح۔ ترشی اور سیندھی کے شوقین ہین۔ آب وہوا مرطوب۔ مگر صوبہ شرقی سے کم۔ مشہور دریا مان گنگا۔ وردہا گوداوری۔ مانجرا۔ مانیر ہین۔ تالاب (۴۰۰) کے قریب ہین۔

اس صوبے کے صوبہ دار صاحب قصبۂ ٹینچر دین رہتے ہین۔

اضلاع صوبۂ بیدر

(۱) میدک (۲) اندور (۳) یلگندل (۴) بیدر۔ اور ایک عملداری سرپور تانڈور ہے۔

ضلع میدک

شمال مین ضلع اندور - جنوب مین اطراف بلدہ - مشرق مین ضلع یلگندل - مغرب مین ضلع بیدر -

اس ضلع مین چھوٹی پہاڑیان بکثرت ہین - زمین ہموار ہے - جھاڑی بکثرت ہے - دریا مانجرا ندی ہے آب وہوا کسی قدر مرطوب ہے - آبادی (۳۶۴۷۳۵) ہے، زبان تلنگی مرہٹی بولی جاتی ہے - آمدنی سالانہ ۱۴ لاکھ ۷۲ ہزار روپیہ ہے

اس ضلع مین چہہ تعلقات ہین (۱) میدک (۲) کلپگو (۳) رایامپیٹھ (۴) اندول (۵) ٹیکمال (۶) بانغات اور تین جاگیر نرساپور - ہتنورہ - نارسنگی ہین -

مشہور مقامات یہہ ہین۔

گلشن آباد عرف میدک ضلع میدک کا مستقر ہے۔ یہان مشایخ بکثرت ہین۔ جاجم۔ پردے۔ دسترخوان اچھے چھپتے ہین۔ اندول مین پہاڑ کے دامن مین مشہور گڑہی ہے۔ دو قدیمی مندر اور ایک مسجد ہے۔ جین کی دیول پر ہر سال ایک مہینے تلک میلہ ہوتا ہے۔ ٹیکمال ہلجرا ندی پر پرانا قصبہ ہے۔ ہر ہفتہ مین یہان پیٹھ لگتی ہے۔ گڈور مین کاغذ بنتا ہے۔ کلپگور مین سنگین مندر ہے۔

ضلع اندور

اس کے شمال مین عملداری سرپور تانڈور سے جنوب مین

ضلع میدک - مشرق مین ضلع یلگندل - اور مغرب مین
مانجرا اور گوداوری ندی اور اضلاع ناندیڑ اور پربھنی
ہین - رقبہ (۴۰۴۷) میل مربع - آبادی (۸۶۳۹۵۹)
ہے - زبان تلنگی بولی جاتی ہے - آب و ہوا مرطوب
ہے - پہاڑ بالاگھاٹ اور شیادری پروت بڑے ہین
باقی چھوٹی پہاڑیان ہین - مانجرا اور گوداوری دو بڑی
ندیان ہین - دو بڑے تالاب کا مارڈی پیٹھ اور یلارڈی پیٹھ
ہین - سالانہ محاصل ۱۲ لاکھ ۶ ہزار تین سو روپے
سکۂ حالی ہے -

اس ضلع مین نو تعلقات ہین (۱) اندور (۲) نرمل
(۳) بالسنواڑہ (۴) اولہ (۵) مدہول (۶) کامارڈی (اڈلور)
(۷) آرمور (۸) ایلارڈی پیٹھ (۹) بودہن اور ایک پٹی

بھیگل ہے اور یلغرب۔ کوٹ گیر۔ گندہاری جاگیر ہین۔
مشہور مقامات یہہ ہین۔
نرل۔ یہان کا قلعہ۔ باغات۔ شطرنجیان۔ کھلونے
اور برتن اچھے ہوتے ہین۔
یلاارپڈی پیٹھہ کی سنگین گڑہی۔ تالاب۔ ملناکٹہ پہاڑی
دیول ہے۔
اندور مین عہدہ داران ضلع کی کچہری ہے۔ یہان ہر سال
وینکاتاش کی جاترا بڑی دہوم سے ہوتی ہے۔ گنّے
بہت موٹے اور شیرین اس تعلقہ مین ہوتے ہین
یہان سر کا مصالح۔ تیل۔ عطر۔ مشہور ہے۔
بھیگل مین ۱۲ رجب کو ہر سال نادر شاہ ولی کا عرس
تین روز تک رہتا ہے۔ اور نارا ین سامی کی بھی جاترا

ہر سال ہوتی ہے۔

ضلع یلگندل

اس کی حد شمالی سرپور ٹانڈور ہے۔ جنوب مین اطراف بلدہ ضلع ورنگل ہے۔ مشرقی حد دریاءے وردہا۔ ممالک متوسط ہند۔ اور مغربی حد میدک اور اندور کے ضلع ہین رقبہ (۰۸۴۷) میل مربع۔ آبادی (۱۰۹۴۶۰۱) ہے، دریا۔ گوداوری۔ مانجرا ہین۔ آب وہوا مثل ضلع اندور کے ہے۔ سالانہ آمدنی ۱۲ لاکھ ۲ ہزار روپیہ سکہ حالی ہے،

ضلع ہذا مین تعلقات مندرجہ ذیل ہین۔

(۱) سدی پیٹھ (گجویل) (۲) کریم نگر (۳) جگتیال (۴) مہادیو پور (۵) سلپر (۶) جمی کنٹہ (۷) سلطان آباد (۸) لکشمی پیٹھ

(۹) جیتور

مشہور مقامات یہہ ہین۔

یلگندل۔ قدیم شہر ہے۔ سابق مین تلنگانہ کا تخت گاہ تہا قلعہ بیضا وی شکل کا خراب وخستہ پڑا ہے۔ ایک پہاڑ پہ ایک خوب صورت مسجد ہے۔

ملنگور کا قلعہ۔ گجویل کے مشایخ بہت مشہور ہین۔ یہان مسلمان بہت رہتے ہین۔ گجویل مین لکڑی۔ تانبہ۔ پتیل کا عمدہ کام نبتا ہے۔

پولاس مین جگتیال کے قلعہ کا جیل خانہ مشہور ہے جبس دوام کے قیدی یہان رہتے ہین۔

مہادیوپور مین نہایت گنجان ساگوان۔ اور آبنوس کی جہاڑی کثرت سے ہے۔

جینور کے چانول باریک اور خوشبودار ہوتے ہین جہاری مثل مہادیو پور کے ہے۔

ضلع بیدر

اس کی حد شمالی۔ جاگیر راجہ راے رایان و ضلع ناندیڑ جنوب مین ضلع گلبرگہ و ضلع اطراف بلدہ۔ مشرق مین ضلع اندور و سیدک۔ مغرب مین ضلع نلدرگ ضلع بیڑ۔

رقبہ (۲۶۳۱) میل مربع۔ آبادی (۴۸۹۰۱۹) ہے

آمدنی سالانہ ۹ لاکھ ۴۷ ہزار تین سو روپیہ

آب و ہوا بیدر کی نہایت نفیس اور پانی خوشگوار۔ شفاف اور ہاضم ہے۔

زبان مرہٹی اور تلنگی بولی جاتی ہے۔ پہاڑون کا بڑا

سلسلہ درمیان ضلع کے ہے۔

ندیان ۔ سناوا ۔ لینڈی مانہرتا ۔ الیرپا ۔ توراج ۔ مانجرا اور نرنجا ہین ۔ اور کئی چھوٹی پہاڑی ندیان بھی ہین ۔

ضلع بیدر مین چہہ تعلقات حسب ذیل ہین

(۱) بیدر (۲) وروالی راجورہ (۳) اودگیر (۴) نیلنگہ (۵) کوہیر (۶) پٹی جوگل ۔ اور تعلقات صرف خاص کارمونگی ۔ اوراد ہین ۔ علاوہ اس کے بموجب ذیل جاگیر ہین ۔

نارائن کھیڑ ۔ چنگونہ ۔ کلیانی ۔ پرتاب پور ۔ گھور واری ۔ الکھیلی ۔ حسن آباد ۔ مرگ ۔ چنچولی ۔ بہالگی ۔ دلانڈی ۔

مشہور مقامات یہہ ہین ۔

بیدر بہت پرانا شہر ہے ۔ رانی دمن جس کا قصہ مشہور ہے یہین کے راجہ بھیم سین کی لڑکی تھی ۔ یہہ بہمنیون کا دارالسلطنت

رہا ہے - احمد شاہ کا مقبرہ اور یہان کے تانبہ سیسے کے برتن مشہور ہین -

اودگیر کا قلعہ مشہور ہے - اخیر مرتبہ ۱۸۲۵ء مین یہان حضور نظام اور مرہٹون مین ایک سخت لڑائی ہوئی تھی - مالی گانون کا سالانہ میلہ نومبر دسمبر مین ہوتا ہے - گھوڑے بکنے کا ریاست مین یہی خاص مقام ہے - قصبۂ کوہیر مین آم بکثرت اور عمدہ ہوتا ہے - دو لاکھ درخت آم کے شمار کیے گیے ہین -

عملداری سرپوٹانڈور

اس کی حد شمالی - دریاے وردہا - بان گنگا ہین - جنوب مین ضلع یلگندل اور اندور - مشرق مین دریاے وردہا

مغرب مین دریاے مان گنگا ضلع نانڈیر ہے۔

رقبہ (۵۰۲۲) میل مربع۔ آبادی (۲۲۳۱۷۵۴) ہے

آمدنی سالانہ ۳ لاکھ چار ہزار ایک سو روپیہ ہے۔

زمین ناہموار۔ جھاڑی وغیرہ سے ڈھکی ہوئی ہے۔

دریا۔ مان گنگا اور دہا ہین۔ پہاڑ کوئی مشہور نہین ہے

آب وہوا نہایت ناقص ہے۔ زبان تلنگی۔ مرہٹی۔ مارواڑی

بولی جاتی ہے

اس عملداری میں صرف تین تعلقات ہین۔ (۱) سرپور تانڈور

(۲) ایدلاباد (۳) راجورہ۔

مشہور مقام گنگاپور ہے۔ یہان ہر سال راماسامی کی جاترا

مین بہت مال بکتا ہے۔ ایدلاباد مین جنگل اور جھاڑی کثرت

سے ہے۔

قصبۂ جانتا مین نارائن سامی کی ہر سال جاترا ہوتی ہے۔

صوبۂ اورنگ آباد

اس صوبہ کی حد شمالی۔ ناسک اور اضلاع مفوضہ برار۔ جنوب مین نلدرگ اور بیدر۔ مشرق مین سرپور تانڈور اندور۔ مغرب مین اضلاع خاندیس اور احمد نگر۔

رقبہ کل صوبہ کا تخمیناً (۱۵۴۴۶) میل مربع ہے۔ مردم شماری (۲۹۰۹۵۶۱) ہے۔

آمدنی سالانہ (۶۳۳۵۱۳۹)۔ زبان فی صدی ۸۰ مرہٹی بولتے ہین۔ علاوہ اس کے فارسی۔ اردو۔ تلنگی گجراتی مارواڑی۔ بنجاری وغیرہ بھی بولی جاتی ہے۔

آب وہوا اس صوبہ کی تمام ریاست سے نفیس ہے۔

پہاڑ۔ شاوری پروت۔ اجنٹھا گھاٹ۔ جالنہ کے پہاڑ۔ اور ایک پہاڑ ضلع بیڑ کا بڑا ہے۔ باقی چھوٹی چھوٹی پہاڑیان ہین اس صوبہ مین وسیع میدان بہت ہین۔ اور کہین ناہموار جھاڑی اور زمین ہے۔ تمام زمین کالی اور زرخیز ہے۔ یہان کے آدمی سیاہ نقش محنتی۔ مضبوط۔ بلند پیشانی گندم رنگ ہوتے ہین۔ جوار باجرا ان کی خوراک ہے۔

پیداوار۔ گیہون۔ جوار۔ باجرا۔ السی۔ مکئی۔ نیشکر۔ وغیرہ ہین

صوبہ دار صاحب اورنگ آباد مین رہتے ہین۔

اس صوبے مین چار ضلع ہین۔ اورنگ آباد۔ بیڑ۔ پربھنی ناندیڑ۔

ضلع اورنگ آباد

اس کی حد شمالی و مغربی۔ احمد نگر۔ ناسک خاندیس۔ مشرق مین

اضلاع مفوضہ برار - ضلع پربھنی - جنوب مین گوداوری وضلع
پربھنی وبیڑ واحمدنگر - علاقہ انگریزی -
رقبہ (۶۹۸۶) میل مربع - مردم شماری (۸۲۸۹۷۵) ہے
آمدنی سالانہ (۲۰۶۰۰۳۹) روپیہ -
صدر مقام ضلع کا اورنگ آباد مین ہے - زبان مرہٹی بولی جاتی
ہے - آب وہوا مثل مغربی ہند کے ہے - گرمی - سردی
آندہی - طوفان - بارش وغیرہ سب کچھ سال بھر مین ہورہتا ہے
پہاڑ - کھنڈالا کے گہاٹ - بیہال کے پہاڑ - ستارا - مہادیو پہولی
کنکورا - اجنٹا کی پہاڑیان اس ضلع مین ہین -
دریا - گوداوری - تاپتی کی شاخین - پورنا - کنکالی - کندک - کانڈا
یا کہام ندی ضلع کے اندر بہتی ہے -
تالاب - قدرتی کوئی نہین ہے - مین پوری - راجہ پوناس -

گنجہ دان کا تالاب مشہور ہے - باقی نہرین اور باوڑیان ہین -
دستکاری - آلات حرب - گھڑاون - چوڑیان - کلابتو -
کمخواب - مشروع - بادلہ - نمدہ - اور ریشمی سوتی کپڑے
پیداوار - گیہون - چنا - ردی - جوار - باجرہ -
اس ضلع مین آٹھ تعلقات حسب ذیل ہین -
(۱) اورنگ آباد - (۲) بھوکردن (۳) کنٹر (۴) انبڑ - (۵) جالنہ
(۶) گانڈاپور (۷) پٹن (۸) بیضاپور -
سواے ان کے دو تعلقے صرف خاص کے ہین - اور ایک
جاگیر لارسانگوئی -
مشہور مقامات یہہ ہین -
اورنگ آباد - اجنٹھا - ایلورہ - پٹن - خلد آباد - کنہر - اشٹی
وغیرہ -

اورنگ آباد سنہ ۱۰۱۹ ہجری مین ملک عنبر نے بنا کر کے کھڑکی
نام رکھا تھا۔ عالمگیر پادشاہ نے اورنگ آباد نام رکھا۔ یہان
کا محل۔ اورنگ زیب کی مسجد۔ شطرنجیان۔ پانی کے نل
اورنگ زیب کا محل مشروع۔ چھاونی کا سرکاری باغ
مسافر خانہ۔ غار لینا جو بدہ کے وقت مین کندہ کئے گئے
بہت مشہور ہین۔

دولت آباد کا پرانا نام دیوگڈہ ہے۔ یہان کا قلعہ مشہور ہے
علاؤالدین خلجی نے رام دیو راجہ سے یہین بے شمار سونا
چاندی ہیرے جواہرات لیکر چھوڑا تھا۔ محمد تغلق نے دلی
اوجاڑ کی۔ اسکو دارالسلطنت بنایا تھا۔ علاوالدین کا
منارہ۔ چینائی محل جس مین تانا شاہ قید کیا گیا تھا۔ جنارد ہن
سامی کا مندر بہت مشہور ہے۔ غارہاے الیورہ تعدادمین

۲۹ مین - دنیا بھر مین مشہور ہین - اہلیہ بائی رانی کا مندر راجہ یلو کا تالاب بہت مشہور ہے -

اسئے مین دسمبر ۱۸۰۳ء مین فیما بین انگریزون - مرہٹون کے ایک سخت خونریز لڑائی ہوئی تھی -

گھاٹوٹ کے غار - اجنٹا کے غارون کی طرح ہین - پہولمری ۱۸۰۵ء مین پہولما سنادی پر بسایا گیا ہے - یہان ایک پُرانی دیول اور مسافر خانہ ہے -

پٹن - دریاے گوداوری پر بڑا قصبہ ہے - اس کو سونگی پٹن اور برہمپوری پرالستان بھی کہتے ہین - سنہ عیسوی سے ۲۲۶ برس پیشتر کا اس کا تاریخی حال موجود ہے - عمارات قدیم بالکل خراب وخستہ پڑے ہیں - یہان شاہ مولا کی درگاہ اور ایکناتھ کی دیول کا سالانہ جاترا بہت مشہور ہے

ان بھاو بھاٹ یہان بڑا مشہور آدمی گذرا ہے۔
روضۂ خلدآباد۔ ایلورہ کے غارون کے نزدیک ہے۔آب وہوا
نہایت لطیف ہے۔دکن کے مسلمانون کی کربلا مشہور ہے۔
حضرت محی الدین اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ غازی ۔ اور
حضور نواب آصف جاہ بہادر ۔ اور عظیم شاہ ناصر جنگ ۔ ملک عنبر
کے مزار یہین پر ہین ۔کل پندرہ یا بیس گنبد اور ۱۵۰۰۰ قبرین ہین
عالمگیر کا مقبرہ اور آصفجاہ کا مقبرہ اور سید زین العابدین صاحب کا مقبرہ بہت عالیشان
عمارات کے ہین۔ سید صاحب کے مقبرے کے اندر ایک
حجرے مین جبہ شریف مقفل رہتا ہے۔ قصبۂ اجنٹا کو نواب
آصف جاہ بہادر نے بنا کیا۔ اس کے غار جو تعداد مین ۲۹
اور دنیا بھر مین مشہور ہین انگریزون نے اوس کی سیر کر کے
بڑی بڑی کتابین لکھی ہین۔

جالنہ۔ کندلیکا ندی پر راجہ رام چندر کی بی بی سیتا کا مسکن تہا
یہان کا قلعہ۔ مسجد۔ جمشید خان کی سرائے۔ موتی تالاب
نور شاہ علی کی درگاہ۔ چہاونی۔ گرجا گہر۔ اور میوہ جات بہت
مشہور ہین۔

ضلع بیڑ

اس کے شمال مین دریاے گوداوری۔ جنوب مین دریاے
مانجرا۔ مشرق مین تعلقات راجورہ اور یالم صرف خاص۔ مغرب
مین درسینا۔ اور پہاڑ بالکہ ڈونگر۔
اس ضلع کا رقبہ (۳۸۹۵) میل مربع۔ مردم شماری (۴۲۲۷۴۲
ہے۔
سالانہ آمدنی ۱۲۹۸۳۰۰ روپیہ ہے۔ آب وہوا بہ نسبت

اورنگ آباد کے ناقص ہے۔

پہاڑ ۔ اس ضلع مین تین سلسلے پہاڑون کے ہیں ۔ علاوہ اس کے سلسلہ بالاگھاٹ ہے۔

دریا ۔ سینا ندی ۔ گوداوری ۔ مانجرا ۔ پنڈسورا ۔ کھنڈ ۔ سرسی وان ۔ ندیان اس ضلع مین بہتی ہین۔

اس ضلع مین چھہ تعلقات حسب ذیل ہین۔

(۱) بیڑ [۱] پاٹرور (منجھلی گاؤن) [۲] آنبہ جوگائی [۳] ۔ گیورائی [۴] ۔ اشٹی [۵] کیج [۶] اور ایک تعلقہ علاقہ صرف خاص کا ہے یعنی پاٹودہ ۔

مشہور مقامات یہہ ہین ۔

بیڑ مین محمد تغلق نے اپنا دانت بڑے کر و فر سے دفن کیا تھا شاہجہان کے زمانے مین نظام شاہیون اور بیجاپوریون مین یہان بہت لڑائیان ہوئی ہین ۔ چمڑے کا کام یہان اچھا

بنتا ہے۔ خصوصاً چھاگل قصبۂ مومن آباد مین ۔
چھاونی مین کنٹنجنٹ کا رسالہ رہتا ہے ۔ آنبہ جوگائی قدیم شہر ہے جو راجہ جیت پال کا دار السلطنت تھا۔ عالمگیر اور شاہ جہان کے عہد مین اس شہر کی قدیم عمارات تباہ ہو گئے ۔

پاتور مین سرخ کھریا نکلتی ہے۔

ضلع پربھنی

اس کے شمال مین بان گنگا اور اضلاع مفوضہ برار جنوب مین دریاے گوداوری مشرق مین ضلع ناندیڑ۔ مغرب مین ضلع اورنگ آباد۔

رقبہ (۴۳۴۵) میل مربع ۔

آبادی (۸۰۵۲۳۵) زبان مرہٹی اردو بولی جاتی ہے۔

آمدنی سالانہ ۰۰ ۹ ۷ ۸ ۳ ۱ روپیہ ہے۔ آب و ہوا گرم و خشک ہے۔

پہاڑ۔ ستادری پروت ہے۔ دریا مان گنگا۔ گوداوری پورنا۔ وڈنا۔ کارپارا۔ بیکل گڈہ ہین۔

اس ضلع مین چہہ تعلقات حسب ذیل ہین۔

(۱) پربھنی (۲) جنتور (۳) بسمت (۴) نرسی (۵) اونڈا (۶) پاتھری۔

اور ایک تعلقہ صرف خاص کا پالم ہے۔

مشہور مقامات یہہ ہین۔

بھگونی مین روئی کی منڈی ہے۔ اونڈا مین ہندوون کا

مندر ہے۔

حدگاؤن مین مہدیون کا میلہ دو روز تک رہتا ہے
اوندا اور کھاری مین کالوبے کی جاترا دو روز تک
بڑی دہوم سے ہوتی ہے۔

ضلع ناندیڑ

اس کے شمال مین ضلع پربھنی - جنوب مین ضلع بیدر
مشرق مین دریاے مانجرا گوداوری اور ضلع اندور
مغرب مین ضلع بڑ پربھنی۔
رقبہ (۴۱۲۲) میل مربع - کل آبادی (۶۳۲۵۲۹)
زبان مرہٹی بولی جاتی ہے - آمدنی سالانہ ۱۵۸۸۹۰۰

روپیہ ہے۔

آب و ہوا مرطوب۔ سردی گرمی دونون کی شدت ہوتی ہے۔

پہاڑ۔ بالا گھاٹ ہے۔ دریا۔ مانجرا۔ لینڈی۔ گوداوری سندہی۔ اسنا۔ سادھا ہین۔

پیداوار مین روئی کثرت سے ہوتی ہے۔

اس ضلع مین سات تعلقات ہین۔

(۱) نانڈیڑ (۲) قندہار (۳) حدگاون (۴) دگلور (۵) بلولی (۶) بہنیسہ (۷) ساڑ باڑ (لاٹ) اور ایک جاگیر کھرکا یارلی ہے۔

علاوہ ان کے دو تعلقے علاقہ صرف خاص کے ہین۔

مشہور مقامات یہہ ہین۔

ناندیڑ۔ کسی زمانے مین صوبہ تلنگان کا پایہ تخت تھا
ناندیڑ کے جوتے۔ سیلے۔ اور چری کام اچھا بنتا ہے
یہان ہر سال کھنڈویا اور کافی کی جاترا ہوتی ہے۔
سرکار عالی کی طرف سے سکھون کی تعلیم کے لئے
یہان ایک مدرسہ ہے۔
قندہار مین ایک پورانا قلعہ چوتھی صدی مین سوبادیوراجہ
کا پایہ تخت تھا۔ محمد شاہ نے یہان یتیمون کا مدرسہ جاری
کیا تھا۔
مدھول مسلمانون کی بڑی بستی ہے۔ قصبۂ ہوا مین اٹھوبا
کی جاترا۔ اور رکید مین ہر سال ایک روز جاترا ہوتی
ہے۔
قصبۂ سداوا مین پادشاہ مہدوی کا میلہ ہوتا ہے۔

صوبہ گلبرگہ

اس کی حد شمالی جاگیر پایگاہ ۔ حد جنوبی دریائے تنگبھدرا ضلع کرنول ۔ ضلع بلاری ۔ حد شرقی ضلع محبوب نگر جاگیر گدوال ۔ مغرب مین علاقہ ضلع بمبئی ۔

رقبہ (۶۳۲ ۱۲۶) مربع میل مردم شماری (۲۴۴۳۰۹۹۹)

آب وہوا گرم ہے ۔ آمدنی سالانہ (۴۵۱۲۹۰۳) روپیہ

صوبہ کا مستقر شہر گلبرگہ ہے ۔

زبان کنڑی ۔ مرہٹی ۔ بوٹمیل وغیرہ بولی جاتی ہین ۔

آدمی یہان کے سرخ رنگ ۔ پہاڑی ۔ محنتی بلند پیشانی مکار ہین فن زراعت سے کم واقف ہین ۔

پیداوار ۔ گیہون ۔ جوار ۔ باجرا ۔ مکئی ۔ چنا ۔

پہاڑ - بالنی گڈہ - بالاگھاٹ ہین -

دریا - کرشنا - تنگبھدرا - بھیما - کاگنا وغیرہ ہین -

تالاب کم - باوڑیان بہت ہین -

اس صوبے مین چار ضلعے ہین - گلبرگہ - رایچور - لنگسگور - نلدرگ -

ضلع گلبرگہ

اسکی حد شمالی ضلع بیدر - حد جنوبی دریاے بھیما حد غربی کلاڈگی شولاپور - حد شرقی ضلع محبوبنگر حیدرآباد ہے -

رقبہ (۳۸۰۰) میل مربع - مردم شماری ۸۰۵۲۹۴۶

سالانہ آمدنی (۳۰۲۸۴۱۱) روپیہ۔ آب و ہوا گرم ہے۔ زبان تلنگی۔ اردو۔ مرہٹی۔ کنڑی بولی جاتی ہے۔

پہاڑ۔ بالاگھاٹ۔ دریا۔ بہیما۔ کاگنا۔ مردگھٹا۔ نیاتھورا تلامری وغیرہ ہین۔

اس ضلع مین سات تعلقات ہین۔

(۱) گلبرگہ (۲) اندولہ (۳) مہاگاون (۴) چینچولی۔
(۵) گورمکال (۶) سیڈرم (۷) کوڑنگل۔

علاوہ اس کے جاگیرات حسب ذیل ہین۔

آلند۔ ٹانڈور۔ بہرومیل۔ افضل پور۔ کالگی۔ چیتاپور فیروزآباد۔

مشہور مقامات یہہ ہین۔

گلبرگہ پرانا شہر راجہ ورنگل کے تخت مین تہا۔ یہان حضرت سید محمد عرف خواجہ بندہ نواز گیسو دراز قدس سرہ کی بڑی عالی شان درگاہ ہے۔ ہر سال عرس مین میلہ ہوتا ہے۔ شاہ رکن الدین۔ سراج الدین کے مزار بھی بہت مشہور ہین۔ یہان کا قلعہ بہت مضبوط ہے جس مین ۲۶ فٹ لمبی ایک توپ ہے۔ قلعہ کی مسجد جو قرطبہ کی مسجد کے نمونے پر بنائی گئی ہے بہت عالیشان ہے گلبرگہ۔ اب ریل کے سبب سے زیادہ آباد ہوتا جاتا ہے۔ یہان کے قالین۔ شطرنجیان۔ اور سوتی کپڑے اچھے بنتے ہین

کلبیانہ قدیم شہر چلوکیا خاندان کا پایہ تخت تہا۔ اسکو مغلون نے خوب لوٹا تہا۔ عالمگیر نے بھی اس کا محاصرہ کیا تہا۔ نارایں پور چلوکیا خاندان کا متبرک مقام تہا۔ یہان

کے بت اور پتھر۔ انڈین میوزیم کو بھیجے گئے ہین - اسکو خاندوران نے ۱۱۴۵ھ مین تاراج کیا تھا۔

سیڈم کا پتھر نہایت نرم ہوتا ہے - اس کے قریب تین سو معادہ ہین۔

چیتاپور مین ۱۳۸۱ء مین پادشاہ دکن اور بیجاپوریون سے ایک لڑائی ہوئی تھی۔ ملکوٹ کی لڑائی بھی مشہور ہے۔

ضلع رایچور

اس کے شمال مین دریاے کرشنا - جنوب مین تنگبھدرا علاقہ مدراس - مشرق مین دریاے کرشنا ۔ضلع محبوبنگر مغرب مین ضلع لنگسگور ہے۔

رقبہ (۶۷۹۷) میل مربع - مردم شماری (۵۵۴۴۲۱۵)

آمدنی سالانہ (۰۰ ۲ ۳ ۲ ۹ ۴ ۱ ۱ روپیہ)

زبان - مرہٹی - تلنگی - کنڑی - اردو - بولی جاتی ہے

آب و ہوا یہان کی - گرمی سخت ہے - اور اکثر قحط رہتا ہے

پہاڑ متفرق ہین - دریا کرشنا - تنگبھدرا - کوان واگ

سگڈیواگ - نلواگ - پلیا مواگ وغیرہ ہین -

اس ضلع مین اکثر تالاب بڑے بڑے ہین -

کل تعلقات چھہ ہین - (۱) رایچور (۲) دیودرگ (۳)

مانوی (۴) یادگیر (۵) یرگرہ (۶) الیپور -

مشہور مقامات یہہ ہین -

رایچور - دو دریاون کے بیچ مین ہے - یہہ شہر عہدنامے

کے بموجب سرکار انگریزے کو دیا گیا تھا جو پھر سرکار نظام

کو واپس دیا گیا - اس کا قلعہ سنہ ۶۹۴ھ مین تعمیر ہوا
ریل کی وجہ سے یہان کی تجارت تازہ ہو گئی ہے
غلہ روئی بمبئی بھیجی جاتی ہے - اور جوتہ - روغنی
ظروف گلی مشہور ہین -

دیودرک - سابق مین راجہ لولی گار کا مسکن تھا - یہان کا
اخیر راجہ مع خاندان جلکر مرا تھا -

الپور - بالکل ویستان ہے - راجہ رام چندر یہان
مقیم ہوئے تھے - یہان کی شطرنجی - رومال - سوزنی
مشہور ہین -

ضلع لنگسگور

اس کی حد شمالی تعلقات اندولہ اور یادگیر - جنوب مین

دریاے تنگبھدرا۔ مشرق مین ضلع رایچور۔ مغرب
مین ضلع دہار واڑ علاقہ بمبئی۔
رقبہ (۶۶۰) میل مربع۔ مردم شماری ۶۲۰۰۱۴
آمدنی سالانہ ۱۴۹۶۵۰۰ روپیہ۔ آب وہوا۔ گرمی سخت
ہوتی ہے۔ اورہمیشہ قحط رہتا ہے۔ زبان مرہٹی کرنا
اردو تلنگی ہے۔ پہاڑ متفرق مشہور تواگیری گنجتر گڈہ
خانہ گیری یا منی گڈہ ہین۔
دریا۔ کرشنا۔ تنگبھدرا مع اپنے اپنے خراج گذار
ندیون کے ہین۔ تالاب۔ اور نہرین ان کے علاوہ ہین
اس ضلع مین چہ تعلقات مندرجہ ذیل ہین
(۱) لنگسگور (۲) گنگاوتی (۳) کشٹگی (۴) سندہنور
(۵) شولاپور۔ (۶) شاہ پور علاوہ اس کے کپل

اور یلبرگہ تعلقات جاگیر ہین۔

مشہور مقامات یہہ ہین۔

مدگل مین ایک سنار کی لڑکی پر راجہ بیجانگر اور فیروزشاہ مین لڑائی ہوئی اور آخرکار وہ لڑکی فیروز شاہ کے فرزند حسن خان کو ملی۔ یہان رومن کیتھولک عیسائیون کی ایک چھوٹی بستی ہے۔

جلدرگ اس کے متصل کشتنا ندی کے اندر پہاڑی پر ایک مضبوط قلعہ بنا ہوا ہے۔ کپل کا قلعہ بہت مشہور ہے پیشتر ٹیپو سلطان کے قبضے مین تہا۔ اب سرکار نظام کے تحت مین ہے۔

اٹگی مین ہنود کا ایک مشہور اور نفیس دیول ہے۔ کوکنور مین لنکائیت کا دیول ہے۔ یلبرگہ کسی زمانے مین

سنند ہیا کا پایہ تخت تھا۔ شولا پور ہیدر ون کا پایہ تخت
تھا۔ یہان کی روئی۔ جواری مشہور ہے۔ اناگنڈی
مین راجہ نرسماچاری حضور نظام کا خراجگذار ہے۔

ضلع نلدرگ

حد شمالی دریاے مانجرا۔ ضلع بیڑ۔ حد جنوبی ضلع گلبرگہ
جاگیر پایگاہ۔ اور علاقہ بمبئی۔ مشرق مین تعلقہ بہالکی
جاگیر پایگاہ۔ تعلقہ دہاراسیون۔ ضلع بیدر۔ مغرب
مین دریاے سینا اور ضلع احمد نگر علاقہ بمبئی
رقبہ (۳۲۷۱) میل مربع۔ مردم شماری (۶۴۹۲۷۲)
آمدنی سالانہ (۴۷۵۰۰۰) روپیہ۔ آب و ہوا گرم
زبان اردو مرہٹی ہے۔ پہاڑ بالاگہاٹ۔ دریا مانجرا

بسرپاپے - نرنجا - توراج - پڑنا - بھاگوتی ہین -
اس ضلع مین صرف تین تعلقات ہین (۱) نلدرگ (۲)
اوسہ (۳) تلجاپور اور پانچ تعلقات صرف خاص کے
ہین (۱) پرینڈہ (۲) داسی (۳) دہاراسیون (۴) کلم
(۵) بمبلی - علاوہ اس کے لوہارا - گنجولی جاگیرات ہین
مشہور مقامات یہہ ہین -
دہاراسیون - اس مین تعلقدار کا مستقر ہے - یہان کا
لبنا غار مشہور ہے - نلدرگ کی آب و ہوا بہت خوشگوار
ہے - یہان روک ندی کو مکان پر سے بہاکر نکالا ہے
تلجاپور کے مندر مین تلجا دیبی کے کپڑے خزانہ اور زیور
ہے - تلجا کے مندر کو افضل خان نے برباد کیا - پرینڈا
کا قلعہ بہت قدیم ہے اسکو محمد ارغوان نے بنایا تھا

نظام شاہیون سے مغلون نے جب احمد نگر لے لیا تو
نظام شاہیون نے اِس کو اپنا دارالسلطنت بنایا تھا

جاگیرات

اس ریاست مین جاگیرات کی پانچ قسمین ہین۔ اول صرف خاص اِس کا حال لکھا گیا۔ دوم جاگیر پایگاہ۔ جو روساء کو بغرض رکھنے فوج کے دی گئی ہے۔ سوم جاگیرات موروثی۔ جو دیگر عام منصب داران کے تحت وتصرف مین ہین۔ چہارم ذات جاگیر۔ پنجم جاگیرات تنخواہ محلات۔

صرف خاص

اس کا مفصل بیان پیشتر لکھا گیا۔

جاگیرات پایگاہ

اس مین مفصلۂ ذیل تعلقات ہین ۔
آلند ۔ ناراین کہیڑ ۔ کوٹ گڑ ۔ گنڈل واڑی ۔ ولنڈی ۔
ہتنوزہ ۔ حب گڑا ۔ یلغرب ۔ سندبوگی ۔ چنچولی ۔ کلیر ۔
جاگیرات صرف خاص ۔ تمام دیہات ۳۵۹ ہین ۔ اس کی
کُل آمدنی ۹ لاکھہ روپیہ کے قریب ہے ۔ مردم شماری
۱۲۴۰۰۰ ۔
مشہور مقامات یہہ ہین ۔ نارائن کہیڑ سب سے بڑا تعلقہ ہے ،
آلند کے سوتی ریشمی کپڑے ۔ جوار چنا ۔ ارنڈی اور روئی

مشہور ہے - کوٹ گیر کے ساہوکار - یلغرب کی خراب آب
وہوا لوہا تانبہ کی کانین چوبینہ چانول بہ کثرت ہین
ممالک محروسہ سرکار عالی مین بہت سے خراجگذار
راجہ بھی ہین مثلاً راجہ گدوال ضلع رایچور مین ہے -
اس کی آمدنی چار لاکھ سالانہ ہے - راجہ گرگنٹا ضلع
لنگسگور مین ہے - رانا اناگندی ضلع لنگسگور مین ہے
راجہ سگر - راجہ ونپرتی - راجہ جٹپول - رانی گوپال پیٹھ
دیسکھ نرکھوڑا - ضلع محبوب نگر - راجہ امرچنتا ضلع شوراپور
مین راجہ بانسواڑہ - راجہ دوم کنڈہ - راجہ چلوار ضلع
اندور مین - راجہ چنچولی گلبرگہ مین ہین - سوائے ان کے
بہت سے سربستہ مقطعہ دار ہین -

اضلاع مفوضہ برار

یہہ ملک برار جو سلطنت حیدرآباد کا شمالی حصّہ ہے فوج کنٹنجنٹ کے خرچ کے لئے سرکار انگریزی کے تفویض ہے فوج وغیرہ جملہ اخراجات ملک سے جو کچھہ بچتا ہے وہ خزانہ سرکار نظام مین داخل ہوتا ہے - یہان کی زمین کالی زرخیز و شاداب ہے آب و ہوا بہت نفیس ہے - اِس کے حدود اربعہ یہہ ہیں - شمال و مشرق مین ممالک متوسط ہند - جنوب مین صوبۂ غربی شمالی سرکار عالی مغرب مین احاطۂ بمبئی - رقبہ ۱۱۷۷۱ میل مربع مردم شماری ۲۶۷۲۶۷۳ پہاڑ ست پڑا - اجھنٹا - دریا - پورنا - سرناپتی - وردہا

پاپن - گنگا جهیل تو ہارہے -

اس ملک مین چهہ ضلع - امراوتی - اکولہ - ایلچپور - بلدانہ - ون - باسم ہین - ان چهئون ضلع پر دو کمشنر ہین -

مشہور مقامات - اکولہ مغربی برار کا مستقر ہے - یہان حضور نظام اور مرہٹون سے سخت لڑائی پڑی تهی - امراوتی شرقی برار کا مستقر ہے - یہان روئی عمدہ اور بکثرت ہوتی ہے - ایلچپور مین فوج کنٹنجنٹ رہتی ہے - چکالدے مین انگریزون کا یعنی ٹپیریم - گہاٹ کی بلندی قریب ۴ میل کے ہے جس پر چند بڑے تالاب ہین - قلعہ قدیم لشکر سے ۲ میل پر ہے -

تمت بالخیر

اطلاع

